نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

بہاریہ مکئی کے کاشتکار محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام کی کاشت کریں۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

لاہور17 جنوری2023: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق صوبہ میں مکئی تقریباً 20لاکھ ایکڑ رقبہ پر کاشت کی جاتی ہے۔ پچھلے کئی سال سے مکئی کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔مکئی کی سال میں دو فصلیں لی جاتیں ہیں پہلی بہاریہ مکئی اور دوسری موسمی مکئی کہلاتی ہے۔تھوڑے عرصے کی فصل ہونے کی بنا پر اسے فصلوں کی ترتیب اور ادل بدل میں بآسانی شامل کیا جاسکتا ہے۔ بہاریہ مکئی (صرف ہائبرڈ اقسام) کا وقت کاشت **جنوری کے آخری عشرہ تا آخر فروری** ہے۔کاشتکار محکمہ زراعت پنجاب کی منظور شدہ **مکئی کی ہائبرڈز اقسام** وائی ایچ -1898، ایف ایچ -988، ایف ایچ- 1046 اور وائی ایچ-5427 اور وائی ایچ -5482 کاشت کریں جبکہ **مکئی کی عام منظور شدہ اقسام** میں گوہر-19 ،ساہیوال گولڈ،سٹ پاپ، پاپ-1 ،سویٹ-1 اور ملکہ -2016 شامل ہیں۔ مکئی کی پیداوار میں اضافہ کی بنیادی وجہ ہائبرڈ بیج اور جدید پیداواری ٹیکنالوجی کا استعمال ہے کیونکہ ہائبرڈ اقسام بہترین پیداواری صلاحیت رکھتی ہیں۔ان دوغلی اقسام میں گرم اور خشک موسمی حالات کو برداشت کرنے کی بہترین صلاحیت ہوتی ہے۔ان ہائبرڈ اقسام کی چھلیاں عام طور پر آخری سرے تک دانوں سے بھری ہوتی ہیں۔ ہائبرڈ اقسام کا قد درمیانہ،تنا اور جڑیں مضبوط ہوتیں ہیں جس کی وجہ سے یہ زیادہ کھاد برداشت کرلیتی ہیں اور گرنے سے محفوظ رہتی ہیں۔ بہاریہ مکئی کی بہتر پیداوار کے حصول کے لیے زمین کی تیاری اور موزوں طریقہ کاشت کلیدی اہمیت کا حامل ہے۔اچھے طریقہ سے تیار کی گئی زمین میں مکئی کی جڑوں کی بڑھوتری آسان اور پکڑ مضبوط ہوتی ہے۔مکئی کی اچھی پیداوار لینے کے لیے کھیت کا ہموار ہونا ضروری ہے تاکہ پانی ایک جیسا لگے۔ بہاریہ مکئی زیادہ تر وٹوں پر کاشت کی جاتی ہے ۔اس لیے اگر کھیت ہموار نہیں ہوگا تو پانی لگانے سے کہیں تو پانی وٹوں کے اوپر چڑھ جائے گا اور کہیں نیچے رہ جائے گا جس سے نہ صرف اُگاؤ متاثر ہوگا بلکہ بعد میں بڑھوتری بھی متاثر ہوگی۔ آبپاش علاقوں میں وٹوں پر کاشت کے لیے صاف ستھرا،صحت مند، خالص اور 90 فیصد سے زائد روئیدگی رکھنے والا 8 سے 10 کلوگرام جبکہ بذریعہ سنگل رو کاٹن ڈرل (صرف بارانی علاقے)12 سے 15 کلوگرام بیج فی ایکڑ کافی ہوتا ہے۔بیج کو ابتدائی مرحلہ میں رس چوسنے والے کیڑوں خصوصاً کونپل کی مکھی کے حملہ سے بچاؤ کے لیے محکمہ زراعت توسیع کے مقامی عملے کے مشورہ سے زہر لگا کر کاشت کریں۔

☆☆☆☆